سورہ نمبر
(٦٩)

سُوۡرَۃُ الۡحَاقَّۃِ

مع کنز الایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الحَاقَّةِ

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورہ حاقہ مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱۴) اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ

وہ حق ہونیوالی ف۱۵ کیسی وہ حق ہونیوالی ف۱۶ اور تم نے کیا جانا کیسی وہ حق ہونیوالی ف۱۷ ثمود اور عاد نے اس سخت

عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ

صدمہ دینے والی کو جھٹلایا تو ثمود تو ہلاک کیے گئے حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ سے ف۱۸ اور رہے عاد

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ

وہ ہلاک کیے گئے نہایت سخت گرجتی آندھی سے وہ اُن پر قوت سے لگا دی سات راتیں اور آٹھ دن

اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾

ف۱۹ لگاتار تو ان لوگوں کو ان میں ف۲۰ دیکھو بچھڑے ہوئے ف۲۱ گویا وہ کھجور کے ڈھنڈ ہیں گرے ہوئے

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

تو تم اُن میں کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو ف۲۲ اور فرعون اور اس سے اگلے ف۲۳ اور الٹنے والی بستیاں ف۲۴

ف۱۴ سورہ حاقہ مکیہ ہے اس میں دو رکوع باون آیتیں دو سو چھپن کلمے ایک ہزار چار سو تئیس حرف ہیں

ف۱۵ یعنی قیامت جو حق و ثابت ہے اور اس کا وقوع یقینی و قطعی ہے جس میں کوئی شک نہیں

ف۱۶ یعنی وہ نہایت عجیب و عظیم الشان ہے

ف۱۷ جس کے اہوال و احوال اور شدائد تک فکر انسانی کا طائر پرواز نہیں کر سکتا

ف۱۸ یعنی سخت ہولناک آواز سے

ف۱۹ چہار شنبہ سے چہار شنبہ تک آخر ماہ شوال میں نہایت تیز سردی کے موسم میں

الربع

ف۲۰ یعنی ان دنوں میں

ف۲۱ کہ موت نے انھیں ایسا ڈھا دیا

ف۲۲ کہا گیا ہے کہ آٹھویں روز جب صبح کو وہ سب لوگ ہلاک ہو گئے تو ہواؤں نے انھیں اٹھا کر سمندر میں پھینک دیا اور ایک بھی باقی نہ رہا

ف۲۳ اس سے بھی پہلی امتوں کے کفار ف۲۴ نافرمانیوں کی شامت سے مثل قوم لوط کی بستیوں کے رہنے

بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ إِنَّا

خطائیں لائے ف١ تو اُنہوں نے اپنے رب کے رسولوں کا حکم نہ مانا ف٢ تو اس نے اُنہیں بڑھی چڑھی گرفت سے پکڑا بیشک

لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ

جب پانی نے سر اُٹھایا تھا ف٣ ہم نے تمہیں ف٤ کشتی میں سوار کیا ف٥ کہ اسے ف٦ تمہارے لیے یادگار کریں ف٧ اور اسے

تَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّ

محفوظ رکھے وہ کان کہ سنکر محفوظ رکھتا ہو ف٨ پھر جب صور پھونک دیا جائے ایک دم اور

حُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

زمین اور پہاڑ اٹھا کر دفعۃً چورا کر دیے جائیں وہ دن ہے کہ ہو پڑے گی وہ

الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلَىٰ

ہونے والی ف٩ اور آسمان پھٹ جائے گا تو اس دن اس کا پتلا حال ہوگا ف١٠ اور فرشتے اس کے

أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ۝١٧ يَوْمَئِذٍ

کناروں پر کھڑے ہونگے ف١١ اور اس دن تمہارے رب کا عرش اپنے اوپر آٹھ فرشتے اُٹھائینگے ف١٢ اس دن تم سب

تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

پیش ہوگے ف١٣ کہ تم میں کوئی چھپنے والی جان چھپ نہ سکے گی تو وہ جو اپنا نامۂ اعمال دہنے ہاتھ میں

بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝١٩ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ

دیا جائے گا ف١٤ کہے گا لو میرے نامۂ اعمال پڑھو مجھے یقین تھا کہ میں اپنے حساب کو

حِسَابِيَهْ ۝٢٠ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٢١ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢

پہونچونگا ف١٥ تو وہ من مانتے چین میں ہے بلند باغ میں

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝٢٣ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

جس کے خوشے جھکے ہوئے ف١٦ کھاؤ اور پیو رچتا ہوا صلہ اس کا جو تم نے گزرے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ۝٢٤ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي

آگے بھیجا ف١٧ اور وہ جو اپنا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ف١٨ کہے گا ہائے کسی طرح مجھے

لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝٢٥ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝٢٦ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ

اپنا نوشتہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ہائے کسی طرح موت ہی

ف١ افعال قبیحہ ومعاصی وشرک کے مرتکب ہوئے
ف٢ جو ان کی طرف بھیجے گئے تھے
ف٣ اور وہ درختوں عمارتوں پہاڑوں اور ہر چیز سے بلند ہوگیا تھا یہ بیان طوفان نوح کا ہے علیہ السلام
ف٤ جبکہ تم اپنے آباء کے اصلاب میں تھے حضرت نوح علیہ السلام
ف٥ اور حضرت نوح علیہ السلام کو اور انکے ساتھ والوں کو جو انپر ایمان لائے تھے نجات دی اور باقیوں کو غرق کیا
ف٦ یعنی مومنین کو نجات دینے اور کافروں کے ہلاک فرمانے کو
ف٧ کہ سبب عبرت ونصیحت ہو
ف٨ کام کی بات تو تاکہ ان سے نفع اٹھائے
ف٩ یعنی قیامت قائم ہوجائے گی
ف١٠ یعنی وہ نہایت کمزور ہوگا باوجود اسکے کہ پہلے بہت مضبوط ومستحکم تھا
ف١١ یعنی جن فرشتوں کا مسکن آسمان ہے وہ اسکے پھٹنے پر اس کے کناروں پر کھڑے ہوں گے پھر بحکم الٰہی اتر کر زمین کا احاطہ کرینگے

منزل ٧

ف١٢ حدیث شریف میں ہے کہ حاملین عرش آجکل چار ہیں روز قیامت ان کی تائید کے لیے چار کا اور اضافہ کیا جائے گا آٹھ ہوجائینگے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ اس سے ملائکہ کی آٹھ صفیں مراد ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانے
ف١٣ اللہ تعالیٰ کے حضور حساب کے لیے
ف١٤ یہ سمجھ لے گا کہ وہ نجات پانے والوں میں ہے اور نہایت فرح وسرور کے ساتھ اپنی جماعت اور اپنے اہل واقارب سے
ف١٥ یعنی مجھے دنیا میں یقین تھا کہ آخرت میں مجھے حساب لیا جائے گا
ف١٦ کہ کھڑے بیٹھے لیٹے ہر حال میں آسانی لے سکیں اور ان لوگوں سے کہا جائیگا
ف١٧ یعنی جو اعمال صالحہ کہ دنیا میں تم نے آخرت کے لیے کیے
ف١٨ جب اپنے نامۂ اعمال کو دیکھے گا اور اس میں اپنے بداعمال مکتوب پائے گا تو شرمندہ و رسوا ہو کر

الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۜ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ﴿٢٩﴾
قصہ چکا جاتی ف۱ میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال ف۲ میرا سب زور جاتا رہا ف۳

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا
اسے پکڑو پھر اسے طوق ڈالو ف۴ پھر اسے بھڑکتی آگ میں دھنساؤ پھر ایسی زنجیر میں جس کا ناپ

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾
ستر ہاتھ ہے ف۵ اسے پرودو ف۶ بے شک وہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہ لاتا تھا ف۷

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾
اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہ دیتا ف۸ تو آج یہاں ف۹ اس کا کوئی دوست نہیں ف۱۰

ع ١ ٣٧ ٥
وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾ لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾ فَلَا أُقْسِمُ
اور نہ کچھ کھانے کو مگر دوزخیوں کا پیپ اسے نہ کھائیں گے مگر خطاکار ف۱۱ تو مجھے قسم ان چیزوں کی

بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَ
جنھیں تم دیکھتے ہو اور جنھیں تم نہیں دیکھتے ف۱۲ بیشک یہ قرآن ایک کرم والے رسول ف۱۳ سے باتیں ہیں ف۱۴ اور

مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا
وہ کسی شاعر کی بات نہیں ف۱۵ کتنا کم یقین رکھتے ہو ف۱۶ اور نہ کسی کاہن کی بات ف۱۷ کتنا کم

مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا
دھیان کرتے ہو ف۱۸ اس نے اتارا ہے جو سارے جہان کا رب ہے اور اگر وہ ہم پر ایک بات بھی

بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ
بناکر کہتے ف۱۹ ضرور ہم ان سے بقوت بدلا لیتے پھر ان کی رگ دل کاٹ دیتے

الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ
ف۲۰ پھر تم میں کوئی ان کا بچانے والا نہ ہوتا اور بے شک یہ قرآن ڈر والوں کو

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ
نصیحت ہے اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں اور بیشک وہ کافروں پر

ع ٢ ١٥ ٦
عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾
حسرت ہے ف۲۱ اور بیشک وہ یقینی حق ہے ف۲۲ تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو ف۲۳

ف۱ اور حساب کے لیے نہ اٹھایا جاتا اور یہ ذلت و رسوائی پیش نہ آتی
ف۲ جو میں نے دنیا میں جمع کیا تھا وہ ذرا بھی میرا عذاب ٹال نہ سکا
ف۳ اور میں ذلیل و محتاج رہ گیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اس سے اس کی مراد یہ ہوگی کہ دنیا میں جو حجتیں میں کیا کرتا تھا وہ سب باطل ہو گئیں اب اللہ تعالیٰ جہنم کے خازنوں کو حکم دے گا
ف۴ اس طرح کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن سے ملا کر طوق میں باندھ دو
ف۵ فرشتوں کے ہاتھ سے
ف۶ یعنی وہ زنجیر اس میں اس طرح داخل کرو جیسے کسی چیز میں ڈورا پرویا جاتا ہے
ف۷ اس کی عظمت و وحدانیت کا معتقد نہ تھا
ف۸ نہ اپنے نفس کو نہ اپنے اہل کو نہ دوسرے کو اس میں اشارہ ہے کہ وہ بعث کا قائل نہ تھا کیونکہ مسکین کا کھانا دینے والا مسکین سے تو کسی بدلہ کی امید رکھتا ہی نہیں محض رضائے الٰہی و ثواب آخرت کی امید پر مسکین کو دیتا ہے اور جو بعث و آخرت پر ایمان ہی نہ رکھتا ہو اسے مسکین کے کھلانے کی کیا غرض
ف۹ یعنی آخرت میں
ف۱۰ جو اسے کچھ نفع پہنچائے یا شفاعت کرے

منزل ٧

ف۱۱ کفار بد اطوار
ف۱۲ یعنی تمام مخلوقات کی قسم جو تمہارے دیکھنے میں آئے اس کی بھی جو نہ آئے اس کی بھی بعض مفسرین نے فرمایا کہ مَا تُبْصِرُوْنَ سے دنیا اور مَا لَا تُبْصِرُوْنَ سے آخرت مراد ہے اس کی تفسیر میں مفسرین کے اور بھی کئی قول ہیں
ف۱۳ محمد مصطفےٰ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ف۱۴ جو انکے رب عزوعلا نے فرمائیں
ف۱۵ جیسا کہ کفار کہتے ہیں
ف۱۶ بالکل بے ایمان ہو اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ نہ یہ شعر ہے نہ اس میں شعریت کی کوئی بات پائی جاتی ہے
ف۱۷ جیسا کہ تم میں سے بعضے کافر اس کتاب الٰہی کی نسبت کہتے ہیں
ف۱۸ نہ اس کتاب کی ہدایات کو دیکھتے ہو نہ اسکی تعلیموں پر غور کرتے ہو کہ اس میں کیسی روحانی تعلیم ہے نہ اس کی فصاحت و بلاغت اور عجاز بے مثالی پر غور کرتے ہو جو یہ سمجھو کہ یہ کلام
ف۱۹ جو ہم نے نہ فرمائی ہوتی تو
ف۲۰ جسکے کاٹتے ہی موت واقع ہو جاتی ہے
ف۲۱ کہ وہ روز قیامت جب قرآن پر ایمان لانے والوں کا ثواب اور اس کے انکار کرنے والوں اور جھٹلانے والوں کا عذاب دیکھیں گے تو اپنے ایمان نہ لانے پر افسوس کرینگے اور حسرت و ندامت میں گرفتار ہونگے
ف۲۲ کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں
ف۲۳ اور اسکا شکر کرو کہ اس نے تمہاری طرف اپنے اس کلام جلیل کی وحی فرمائی